© rasailojaraid.com

نظرات

گذشتہ ماہ ستمبر میں ناظم ندوۃ المصنفین مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب عثمانی بنڈونگ (انڈونیشیا) کی اسلامی کانفرنس میں شریک ہوئے اور راقم الحروف نے کوئٹو (جاپان) کی عالمی کانفرنس برائے مذہب و امن میں شرکت کی۔ میں مفتی صاحب سے اصرار کر رہا ہوں کہ وہ اسلامی کانفرنس کی سرگذشت قلمبند کردیں لیکن وہ لکھ دیں تو جانئے۔ جہاں تک جاپان کا تعلق ہے تو اس وقت ٹھیک حساب تو یاد نہیں۔ البتہ گذشتہ دس برس میں بیس بائیس ملکوں سے کم کیا دیکھے ہوں گے۔ لیکن جاپان کو دیکھ کر آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔ واقعی ایشیا کے بطن سے کیا عجیب و غریب قوم پیدا ہوئی ہے۔ دنیا کی تاریخ میں یہ سب سے پہلی قوم ہے جو ایٹم بم کا نشانہ بنی اور اس کے لاکھوں افراد جل بھن کر خاک سیاہ ہوگئے لیکن اس کے باوجود اس نے تعمیر جدید اس عزم و ہمت اور ولولہ و حوصلہ سے کی ہے کہ "نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول" کا صحیح مصداق ہے۔ ایران کا سفرنامہ ختم ہوجائے تو جاپان کی روئدادِ سفر بھی سن لیجئے گا۔ اس میں عبرت و نصیحت کے لئے بہت کچھ مواد ہوگا۔ میں جس روز ٹوکیو پہنچا ہوں اسی روز ایک انگریزی اخبار میں یہ خوش آیند خبر پڑھی کہ شاہ فیصل (سعودی عرب) کے حکم اور عطیہ سے قرآن مجید کا ترجمہ جاپانی زبان میں مکمل ہوگیا ہے جو ملیشیا میں ہوا ہے اور اب ایک لاکھ کی تعداد میں وہ جاپان کے دار الحکومت ٹوکیو میں چھپ رہا ہے۔ معلوم نہیں ہندوستان کے اخبارات میں یہ خبر چھپی یا نہیں!

© rasailojaraid.com